

# بحری کی آبدوزائی این ایس کلوری کو بیڑے میں شامل کیے جانے کی تقریب میں وزیراعظم کی تقریر

Posted On: 14 DEC 2017 11:01AM by PIB Delhi

نئی دہلی:۔ م۔ اراشٹر کے گورنر جناب ودیا ساگر راؤجی، وزیر دفاع محترم۔ سیتا رمن جی، م۔ اراشٹر کے وزیر اعلیٰ جناب دیویندر فڑنویس جی، دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش رے جی، سلامتی کے مشیر جناب اجیت ڈووال جی، فرانس کے سفیر جناب الیکزینڈر جگرل اور فرانس کے دیگر معزز م۔ مانان کرام، بحری۔ کے چیف ایڈمرل سنیل لالیا جی، کمانڈنگ ان چیف، ول کمان وائس یڈمرل گریس لوٹھرا جی، وائس ایڈمرل ڈی ایم دیش پانڈے جی، سی ایم ڈی، ایم ڈی ایل، جناب راکیش آنند، کیپٹن ای ڈی، م۔ پندلے، بحری۔ کے دیگر افسران اور فوجی حضرات، ایم ڈی ایل (مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرس لمیٹڈ) کے افسران اور ملازمین، پروگرام میں موجود تمام معزز حضرات۔

آج سوا سو کروڑ بھارتیوں کے لیے یہ ایک قابل فخر اور ا۔ م دن ہے۔ میں سپہی ا۔ ل وطن کو اس تاریخی کامیابی پر بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آبدوزائی این ایس کلوری کو قوم کے نام وقف کرنا، میرے لیے ایک بہت ہی خوش قسمتی کا موقع ہے۔

میں ملک کی عوام کی جانب سے بھارتی بحری۔ کو بھی بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

تقریباً دو۔ اٹیوں کے بعد بھارتی بحری۔ کو اس کی طرح کی آبدوز مل رہی ہے۔

بحری۔ کے بیڑے میں کلوری کی شمولیت، دفاع کے شعبے میں۔ ماری جانب سے اٹھایا گیا ایک بہت بڑا قدم ہے۔ اس کی تعمیر میں بھارتیوں کا پسینہ لگا ہے، بھارتیوں کی طاقت لگی ہے۔ یہ میک ان انڈیا کی شاندار مثال ہے۔

میں کلوری کی تعمیر سے منسلک۔ ر ایک مزدور،۔ ر ایک ملازم کا آج۔ ت۔ دل سے خیرمقدم کرتا ہوں۔ کلوری کی تعمیر میں فرانس کے ذریعے گئے تعاون کے لیے بھی اس کا بہت شکر گزار ہوں۔

یہ آبدوز، بھارت اور فرانس کی تیزی سے بڑھتی۔ وئی اسٹریٹجک پارٹنر شپ کی بھی ایک بہترین مثال ہے۔

ساتھیو، یہ سال بھارتی بحری۔ کی سب مرین آرم کا گولڈن جوبلی سال ہے۔ ابھی پچھلے۔ فتنے۔ ی سب مرین آرم کو پریسیڈینس کٹر اعزاز سے سرفراز کیا گیا ہے۔ کلوری کی طاقت، یا کہ یہ ٹائیگر شارک کی طاقت،۔ ماری بھارتی بحری۔ کو مزید مضبوط کرے گی۔

ساتھیو، بھارت کی سمندری ساحلی روایت کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ پانچ۔ زار سال پرانی، گجرات کا لوٹھل کا مقام، دنیا کی ابتدائی بندرگاہ۔ وں میں سے ایک رہا ہے۔ مورخ بتاتے ہیں کہ 2500 سال سے تجارت لوٹھل کے ذریعے۔ وا کرتی تھی۔ ایشیا کے دیگر ممالک اور افریقہ۔ تک میں۔ مارے تعلقات سمندر کی ان۔ ی۔ ل۔ روں سے۔ وتے۔ وئے آگے بڑھے۔ ہیں۔ صرف تجارت۔ ی۔ ن۔ ہیں بلکہ۔ ثقافتی طور پر بھی بحر۔ ند نے۔ میں دنیا کے دوسرے ملکوں کے ساتھ جوڑا ہے، ان کے ساتھ کھڑے۔ وں میں۔ ماری مدد کی ہے۔

بحر۔ ند نے بھارت کی تاریخ رقم کی ہے اور اب وہ بھارت کے حال کو مزید مضبوطی فرا۔ م کر رہا ہے۔ 7500 کلومیٹر سے زیادہ۔ طویل۔ مارا سمندری ساحل، 300 سال سے قریب چھوٹے چھوٹے جزائر، تقریباً 250 مربع کلومیٹر کی خصوصی اقتصادی زون یعنی ایکسکلوزیو اکنامک زون، ایک ایسی سمندری طاقت کی تعمیر کرتے۔ ہیں، جس کا کوئی مقابلہ۔ ن۔ ہیں ہے۔ بحر۔ ند صرف بھارت۔ ی۔ ن۔ ہیں بلکہ۔ پوری دنیا کے مستقبل کے لیے بہت ا۔ م ہے۔ یہ سمندر دنیا کے دو۔ ت۔ ائی آئل شپ مینٹنس، دنیا کے ایک۔ ت۔ ائی بلک کارگو اور دنیا کا نصف کنٹینر ٹریفک کا وزن برداشت کرتا ہے۔ اس سے۔ وکر گزرنے والا تین چوتھائی ٹریفک دنیا کے دوسرے حصوں میں جاتا ہے۔ اس میں آٹھنہ والی۔ ل۔ ریں دنیا کے 40 ممالک اور 40 فیصد آبادی تک پہنچتی ہے۔

ساتھیو، ا۔ ا جاتا ہے کہ 19ویں صدی ایشیا کی صدی ہے۔ یہ بھی طے ہے کہ 21 ویں صدی کی ترقی کا راستہ بحر۔ ند سے۔ وکر۔ ی نکلے گا۔ اور اس لیے بحر۔ ند کی۔ ماری ر کی پالیسیوں میں ایک۔ ی مخصوص اس کا مقام ہے۔ ایک خاص جگہ ہے۔ یہ اپروج۔ ماری زندگی میں جھلکتی ہے۔ میں اس کا ایک خصوصی نام سے بھی ذکر کرتا ہوں۔ ایس اے جی اے آر (ساگر) اگر میں ساگر کہتا ہوں یعنی سیکورٹی اور گروٹھ فار آل ان دی ریجن۔ ساگر۔ م بحر۔ ند میں اپنی عالمی فوجی اور معاشی مفادات کو لے کر پوری طرح بیدار۔ ہیں، چونکہ۔ ہیں اور اس لیے۔ ندوستان کی ماڈرن اور ملٹی ڈائمنیشنل۔ بحری۔ پورے خطے میں امن کے لیے، وجود کے لیے، آگے بڑھ کر قیادت کر رہی ہے۔ جس طرح۔ ندوستان کی سیاسی اور معاشی میری ٹائم پارٹنر شپ بڑھ رہی ہے، علاقائی فریم ورک کو مضبوط کیا جا رہا ہے، اس سے اس نشانہ کا حصول آسان نظر آتا ہے۔

ساتھیو، سمندر میں پوشیدہ طاقتیں۔ میں ملک کی تعمیر کے لیے اقتصادی طاقت فرا۔ م کرتی ہے اور اس لیے بھارت ان چیلنجوں کو لے کر بھی کافی سنجیدہ ہے، جن کا سامنا بھارت۔ ی۔ ن۔ ہیں بلکہ۔ اس خطے کے علیحدہ علیحدہ ملکوں کو بھی کرنا پڑتا ہے۔

چاہے سمندر کے راستے آنے والا دشمن گرد۔ و، پائریسی (قزاقی) کا مسئلہ۔ و، منشیات کی اسمگلنگ۔ و، بھارت ان سپہی چیلنجوں سے نمٹنے میں ا۔ م رول نبھا رہا ہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کا۔ مارا۔ ی۔ اصول ہے۔ جل۔ تھل۔ نہیہ میں بھی سب یکساں۔ ہیں۔

ہری دنیا کو ایک کنبہ۔ مانتے۔ وئے۔ وسودھیو کٹنبھ کے جذبے کو آگے بڑھاتے۔ وئے بھارت اپنی عالمی۔ جوابدہی کو مسلسل نبھا رہا ہے۔ بھارت اپنے ساتھی ممالک کے لیے ان کے بحران کے وقت فرسٹ ریسپونڈر بنا۔ وا ہے۔ اور اس لیے جب سری لنکا میں سیلاب آتا ہے تو بھارتی بحری۔ مدد کے لیے سب سے پہلے پہنچ جاتی ہے۔

جب مالدیپ میں پان کا بحران آتا ہے، تو۔ ندوستان سے۔ از بھر بھر کے پانی۔ و۔ ان پہنچایا جاتا ہے۔ جب بنگلہ۔ دیش میں گراہی طوفان آتا ہے تو۔ ندوستان کی بحری۔ بیج سمندر میں پہنچنے۔ بنگلہ۔ دیشیوں کو نکال لاتی ہے۔ میانما تک میں طوفان سے متاثر۔ لوگوں کی مدد کے لیے بارتی بحری۔ پوری طاقت کے ساتھ انسانی نظریے سے مدد کرنے میں کبھی پیچھے۔ ن۔ ہتی ہے۔ اتنا۔ ی۔ ن۔ ہیں، ہمیں میں بحران کے وقت، جب بھارتی بحری۔ اپنے ساڑھے چار۔ زار سے زیادہ۔ ش۔ ریوں کو بچاتی ہے تو ساتھ میں 8 فیصد ملکوں کے۔ ش۔ ریوں کو بھی بحفاظت بحران سے نکال لاتی ہے۔

بھارتی سفارت کاری اور بھارت کا سلامتی نظام کا انسانی پہلو۔ ی۔ ندوستان کی خوبی ہے۔ یہ۔ ماری خصوصیت ہے۔ مجھے یاد ہے جب نیپال میں زلزلہ آیا تھا، تو کیسے بھارتی فوج اور فضائی۔ نے راجتی کاموں کا مشن سنبھالا تھا۔ 200 زیادہ پرواز، ایک۔ زار ٹن سے زیادہ راجت کا سامان، زلزلے سے متاثر۔ زاروں لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، سینکڑوں کو غیر ملکی۔ ش۔ ریوں کو با۔ ر نکال کرلانا، یہ دوستی کا جذبہ بھارت کے ذہن میں ہے، بھارت کی فطرت میں ہے۔ بھارت، انسانیت کے کام کو کیے بغیر کبھی۔ ن۔ ہیں رہ سکتا ہے۔

ساتھیو، مضبوط اور طاقتور بھارت، صرف اپنے لیے۔ ن۔ ہیں بلکہ۔ پوری انسانیت کے لیے ایک ا۔ م رول نبھا رہا ہے۔ آج۔ م دنیا کے مختلف ملکوں کے ساتھ کنبھے سے کنبھا ملاکر چل رہے۔ ہیں۔ ان کی افواج۔ ماری فوجوں کے ساتھ تال میل بڑھانے کے لیے۔ م سے تجربہ۔ شئیر کرنے کے لیے منتظر رہتی۔ ہیں۔ جب۔ و۔ مارے ساتھ مشقوں میں شرکت کرتی۔ ہیں تو اکثر یہ گفتگو کا موضوع بھی۔ ونا ہے۔

پچھلے سال۔ ی بھارت میں انٹر نیشنل فلیٹ ریویو کے لیے 50 ملکوں کی بحری۔ جمع۔ وئی تھیں۔ وشاکہاٹم کے پاس سمندر میں بنے خوبصورت مناظر کسی کے لیے بھی شاید۔ ی بھولنا ممکن۔ و۔

اس سال بھی۔ ندوستانی بحری۔ نے بحر۔ ند میں اپنی ب۔ اداری سے دنیا کی توجہ۔ اپنی طرف کھینچی ہے۔

جولائی میں۔ وئی مالابار مشقوں میں امریکہ اور جاپان کی بحری۔ کے ساتھ بھارتی بحری۔ نے شاندار مظاہرہ کیا تھا۔ اسی طرح آسٹریلیا کی بحری۔ کے ساتھ، سنگاپور کی بحری۔ کے ساتھ، میانما، جاپان، انڈونیشیا کی بحری۔ کے ساتھ بھارتی بحری۔ الگ الگ مہینوں میں اس سال مشقوں کا پروگرام مسلسل جاری رکھا ہے۔ بھارتی فوج بھی سری لنکا، روس، امریکہ، برطانیہ، بنگلہ۔ دیش اور سنگاپور جیسی ملکوں کے ساتھ مشترکہ مشقیں کرچکی ہے۔

بھائیو اور ب۔ نو، یہ پوری تصویر اس بات کی گواہ ہے کہ دنیا کے ملک، امن اور استحکام کی راہ پر بھارت کے ساتھ چلنے میں آج بھی خواہشمند ہیں، ع۔ د بستہ۔ ہیں۔

ساتھیو،۔ م اس بات کے تئیں بھی خبردار۔ ہیں کہ ملک کی سلامتی کے لیے چیلنجوں کی شکل بدل چکی ہے۔۔ م اپنی دفاعی تیاریوں کو ان چیلنجوں کے مطابق کرنے کے لیے پوری کوشش کر رہے۔ ہیں۔ سرگرم اقدامات کر رہے۔ ہیں۔

پیش ہے کہ۔ ماری دفاعی طاقت، اقتصادی طاقت، تکنیکی طاقت کے ساتھ بین الاقوامی تعلقات کی طاقت، عوام کے اعتماد کی طاقت، ملک کی نرم طاقت، ان سپہی فیکٹرس (عوامل) میں ایک رابطہ۔ و۔ یہ تبدیلی آج کے وقت کا مطالبہ ہے۔

بھائیو اور ب۔نو، پچھلے تین سال میں دفاع اور سلامتی سے منسلک پورے ایکو سسٹم میں تبدیلی کا آغاز۔ وا۔ ب۔ ت۔ ی نئی پ۔ ل کی گئی ہے۔ ج۔ ان ایک طرف۔ م ضروری سازوسامان کے موضوع کو ا۔ میت کے ساتھ ایڈریس کر رہے۔ یں، و۔ یں ملک میں۔ ی لازمی ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے متحرک ایجنڈ۔ بھی طے کیا جا رہا ہے۔

لائسنسنگ عمل سے برآمدات کے عمل تک، م پورے نظام میں شفافیت اور متوازن مقابل۔ آرائی لارہے۔ یں۔ غیر ملکی سرمای۔ کاری کو فروغ دینے کے لیے بھی۔ ماری حکومت نے متعدد اقدام کیے۔ یں۔ فیصلہ ایف ڈی آئی خودکار راستے سے کی جاسکتی ہے۔ دفاعی شعبے کے کچھ شعبوں میں تو اب 90 فیصد ایف ڈی آئی کا راستہ کھل گیا ہے۔ دفاع خریداری طریق۔ کار میں بھی۔ م نے بڑی تبدیلیاں کی۔ یں۔ ان سے میک ان انڈیا کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ اس سے روزگار کے ہی نئے مواقع پیدا۔ ورہے یں۔

جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ۔ آئی این ایس کلوری کی تعمیر میں تقریباً 12 لاکھ۔ دن لگے۔ یں۔ اس آبدوز کی تعمیر کے دوران جو تکنیکی صلاحیت۔ ندوستانی کمپنیوں کو بھارتی صنعتوں کو چھوٹی صنعتوں کو اور۔ مارے انجینئروں کو حاصل۔ وئی ہے و۔ ملک کے لیے ایک طرح سے ڈانٹ کا خزانہ ہے۔ ی۔ اسکل سیٹ۔ مارے لیے ایک اثاثہ ہے، جس کا فائدہ ملک کو مستقبل میں لگانا ملے گا۔

ساتھیو،۔ ندوستانی کمپنیاں، دفاع کے شعبے کے پروڈکٹ بنائیں اور اسے دنیا بھر میں برآمد کریں، اس کے لیے دفاعی برآمدات میں پالیسیوں میں بھی۔ م نے پوری طرح سے تبدیلیاں کی۔ یں۔ جو پروڈکٹس ی۔ ان بن رہے۔ یں و۔ ماری فوجی طاقت بھی آسانی سے خرید سکیں، اس کے لیے تقریباً ڈیڑھ سو۔ نان۔ کور انٹمس کی ایک ف۔ رست بنائی گئی ہے۔ ان کی خرید کے لیے فوجی۔ دستوں کو آرڈیننس فیکٹریوں سے منظوری کی ضرورت نہ۔ یں ہے، و۔ سیدھے پرائیوٹ کمپنیوں سے ی۔ پروڈکٹس خرید سکتی۔ یں۔

ملک کو دفاع کے شعبے میں خود کفیل بنانے کے لیے حکومت بھارت پرائیوٹ سیکٹر کے ساتھ کلیدی پارٹنر شپ ماڈل لاگو کرے۔ ی۔ ماری کوشش ہے کہ بیرون ملکوں کی طرح۔ ندوستانی کمپنیاں بھی جنگی ج۔ ازوں سے لے کر۔ یلی کاپٹر اور ٹینک سے لے کر آبدوز تک کی تعمیر اسی سرزمین پر کریں۔ مستقبل میں۔ ی۔ اسٹریٹجک پارٹنر شپ بھارت کی دفاعی صنعت کو مضبوط بنائیں گے۔

حکومت نے دفاع کے شعبے سے منسلک سامان کی خرید میں بھی تیزی لانے کے لیے متعدد پالیسی فیصلے کیے۔ یں۔ وزارت دفاع اور سروس۔ بڈ کوارٹر سطح پر مالی اختیارات میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ پورے عمل کو مزید آسان اور مؤثر بنایا گیا ہے۔ ان ا۔ م۔ ب۔ تر اقدامات سے دفاعی نظام اور ملک کی فوجوں کی صلاحیت اور بھی مضبوط۔ وگی۔

بھائیو اور ب۔نو، ماری سرکار کی دفاعی پالیسیوں کا اثر با۔ ر۔ ی نہ۔ یں بلکہ۔ ملک کی اندرونی سلامتی پر بھی مثبت طریق۔ سے اثر انداز۔ ورہا ہے۔

سبھی جانتے۔ یں کہ۔ کس طرح د۔ شت گردی کو بھارت کے خلاف ایک درپردہ جنگ کی شکل میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ ماری حکومت کی پالیسیاں اور۔ مارے فوجیوں کی ب۔ اداری کا ی۔ نتیجہ ہے کہ۔ جموں و کشمیر میں۔ م نے ایسی طاقتوں کو کامیاب۔ ونے نہ۔ یں دیا ہے۔ جموں و کشمیر میں اس سال اب تک 200 سے زیادہ۔ د۔ شت گرد، جموں و کشمیر پولیس اور سلامتی دستوں کے تعاون سے۔ لاک۔ وچکے۔ یں۔ پتھر بازی کے معاملات میں کمی آئی ہے۔ شمال مشرق کی ریاستوں میں بھی صورتحال میں کافی ب۔ تری دکھائی دی ہے۔ نکسلی، ماؤوا دی تشدد بھی کم۔ وا ہے۔ ی۔ صورتحال اس بات کا بھی مظہر ہے کہ۔ ان علاقوں میں زیادہ۔ سے زیادہ۔ لوگ اب ترقی کے قومی دھارے میں واپس لوٹ رہے۔ یں۔

میں آج اس موقع پر۔ ر اس شخص کا شکر گزار۔ ون، جس نے ملک کی سلامتی میں اپنی زندگی وقف کردی ہے۔

استوں کے پولیس دستے، نیم فوجی دستے، ماری فوجیں سلامتی کے شعبے سے منسلک۔ ر و۔ ایجنسی، جو نظر آتی۔ یں اور۔ ر و۔ ایجنسی جو نظر نہ۔ یں آتی، ان کے تئیں اس ملک کے سوا سو کروڑ لوگ مقروض۔ یں، ان کا خیر مقدم کرتا ہے، میں ان کا شکریہ ادا کرتا۔ ون۔

ہیو، ملک کی مضبوطی۔ مارے سلامتی دستوں کی مضبوطی سے جڑی۔ وئی ہے اور اس لیے سلامتی دستوں کی ضرورتوں کو دھیان میں رکھتے۔ وئے تاخیر کئے بغیر ان کے لیے فیصلے کرنا، ان کے ساتھ کھڑے نہا ی۔ حکومت کی ترجیح ہے۔ اور ی۔ حکومت کا شیوہ ہے۔ ی۔ ماری کمٹمنٹ تھی، جس کے سبب کئی د۔ انیوں سے زیر التوا ون بینک، ون پنشن کا وعدہ حقیقت میں بدل چکا ہے۔ اب تک 20 لاکھ سے زیادہ۔ ریٹائرڈ فوجی بھائیوں کو تقریباً 11 زار کروڑ روپے انٹیرل کے طور پر دئیے بھی جاچکے۔ یں۔

بھائیو اور ب۔نو، آج اس موقع پر میں ساگر پریکرما کے لیے نکلی بھارتی بحری۔ کی چھ ب۔ ادر جانباز افسروں کو یاد کرنا چاہ۔ ون گا، ان کا اعزاز کرنا چاہ۔ ون گا۔

۔ مارے ملک کی وزیر دفاع نرملا جی کی تحریک سے بھارت کی خواتین کی طاقت کا پیغام لے کر ب۔ ت۔ ی حوصلے کے ساتھ، ی۔ ماری چھ جانباز فوجی آگے بڑھتی چلی جا رہی۔ یں۔

ساتھیو، آپ۔ ی جل، تھل نہہ میں اسی بے پایاں بھارتی ا۔ لیت کو محفوظ کیے۔ وئے۔ یں۔ آج آئی این ایس کلوری کے ساتھ ایک نئے سفر کا آغاز۔ ورہا ہے۔

سمندر دیو آپ کو طاقتور بنائے رکھے، آپ کو سلامت رکھے۔ “شامے نو ورون” آپ کا ی۔ ی موٹو ہے۔ ماری اسی خواہش کے ساتھ میں آپ کو ایک بار پھر سلام کرتا۔ ون۔ نیک خواہشات کے ساتھ آپ سب کو گولڈن جوبلی پر ایک نئے اجرا کے لیے ب۔ ت۔ ب۔ ت مبارکیا د پیش کرتے۔ وئے اپنی تقریر کو ختم کرتا۔ ون۔

ب۔ ت۔ ب۔ ت شکریہ۔

بھارت مانا کی جئے۔

\*\*\*\*\*

